سرورق

ایڈووکیسی کے لئے ٹولز
غیر رسمی کارکنوں کے لئے سماجی تحفظ

سرورق کا اندرونی صفحہ

زیر نظر کتابچے کا خیال ایشیا میں سماجی تحفظ پر مکالمے (Asia Social Protection Dialogue) میں سامنے آیا جو 2004 میں بنکاک میں منعقد ہوا۔ اس کا اہتمام ویگو (WIEGO) اور ہوم نیٹ تھائی لینڈ نے کیا تھا اور مالی تعاون فورڈ فاؤنڈیشن چائنا نے فراہم کیا تھا۔ اس مکالمے کے شرکاء میں بنگلہ دیش، چین، انڈیا، انڈونیشیا، نیپال، فلپائن، تھائی لینڈ اور ویت نام سے غیر رسمی کارکنان ٹریڈ یونین کے ارکان تحریک کاروں، محققین اور سرکاری حکام نے شرکت کی۔

تعارف

دنیا بھر میں غیر رسمی معیشت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ با قاعدہ ملازمت، جس میں سماجی مراعات شامل ہوتی ہیں، کرنے والوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ ایسے کارکنان جنہیں پہلے سماجی مراعات حاصل تھیں اب غیر رسمی ملازمتوں اور کام ادارے سے باہر ٹھیکے پر دیے جانے کی وجہ سے ان سے محروم ہو رہے ہیں۔ وہ لوگ جو غیر رسمی شعبے میں کام کرنا شروع کرتے ہیں انہیں بہت کم سماجی تحفظ حاصل ہوتا ہے یا بالکل بھی نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسے لوگوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے جو بلا ضابطہ اور اکثر اوقات خطرناک ماحول میں کام کر رہے ہیں، جہاں کام بذاتِ خود کارکن کو خطرات سے دوچار کرتا ہے۔

غیر رسمی کارکنوں کو سماجی تحفظ تک بہتر رسائی اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ وہ منظم ہو جائیں۔ سماجی تحفظ منظم ہونے کے لئے ایک اچھا پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔

زیرِ نظر تدریسی مواد ایڈووکیسی کے لئے رہنما نکات (tools) کے طور پر مدد دینے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ یہ رہنما نکات بنکاک میں 2004 میں منعقد کیے گئے ایشیا میں سماجی تحفظ پر مکالمے کی ورکشاپ میں ہونے والے مباحث سے حاصل کیے گئے ہیں۔ اس مکالمے میں ایشیا کے آٹھ ممالک: بنگلہ دیش، چین، انڈیا، انڈونیشیا، نیپال، فلپائن، تھائی لینڈ اور ویت نام سے تعلق رکھنے والے شرکاء موجود تھے۔ یہ مواد اس علاقائی تجربے کی عکاسی کرتا ہے مگر بہت سارے حالات اور مسائل ایسے ہیں جو دنیا بھر میں غیر رسمی کارکنوں کو درپیش ہیں۔

زیرِ نظر مواد تنظیموں، غیر رسمی کارکنوں کے نیٹ ورکس، غیر رسمی کارکنوں کے گروپوں یا غیر رسمی کارکنوں کے انفرادی استعمال کے لئے ہے۔ اس میں درجِ ذیل چھ موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے:

1۔ **غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف:** اس موضوع کے تحت رسمی اور غیر رسمی معیشتوں کے درمیان بنیادی فرق واضح کیے گئے ہیں اور وہ عمومی عوامل بیان کیے گئے ہیں جو غیر رسمی ملازمت میں موجود خطرات کو بڑھاتے ہیں۔ اس میں سوشل سیکورٹی نظام سے سماجی تحفظ کی جانب تبدیلی کا جائزہ لیا گیا ہے اور دیکھا گیا ہے کہ اس کے غیر رسمی کارکنوں پر کیا اثرات ہوں گے۔

2۔ **قدر کا تعین اور سماجی تحفظ:** قدر کی کڑیوں کا تجزیہ غیر رسمی کارکن کے اس کام کی اہمیت کو سمجھنے کا ایک ذریعہ ہے جس سے کسی پیداوار یا خدمت کی قدر میں اضافہ ہوتا ہے۔ قدر کی کڑیوں کا تجزیہ کسی ملک کی معیشت میں غیر رسمی کارکن کے مقام کا تعین کرنے اور یہ دیکھنے کا موقعہ فراہم کرتا ہے کہ اس تسلسل میں کن مقامات پر غیر رسمی کارکن سماجی تحفظ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

3۔ **صحت کا بیمہ:** زیادہ تر غیر رسمی کارکنوں کے لئے صحت کی خرابی سب سے بڑا خطرہ ہوتی ہے لیکن پھر بھی انہیں عموماً صحت کے بیمے کے ذرائع تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ اس عنوان کے تحت بیمہ صحت کی سکیموں کو موثر انداز میں چلانے اور غیر رسمی کارکنوں کو خدمات فراہم کرنے کے تقاضوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس سے کارکن ان خصوصی دشواریوں کا تجزیہ کر سکتے ہیں جو انہیں بیمہ صحت کے سلسلے میں درپیش ہوتی ہیں۔

4۔ **پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت:** لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایسے ماحول میں کام کریں جہاں وہ جسمانی طور پر محفوظ ہوں اور جس میں ان کی صحت قلیل مدت میں یا طویل مدت میں خراب نہ ہو۔ غیر رسمی کارکن جنہیں اپنے کام میں زیادہ خطرات کا سامنا ہوتا ہے انہی کے لئے سب سے کم تحفظ موجود ہوتا ہے۔ اس موضوع کے تحت ان مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے اور ایسی مثالوں پر نظر ڈالی گئی ہے جہاں ان مسائل کو حل کیا گیا۔ اس میں ایسے ممکنہ اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے جنہیں کارکن آگے بڑھا سکتے ہیں۔

5۔ **بچوں کی دیکھ بھال:** بچوں کی دیکھ بھال کی پوری ذمہ داری عورتوں پر ہوتی ہے۔اس کے ساتھ بہت سی عورتیں ملازمتیں بھی کر رہی ہیں۔بچوں کی دیکھ بھال کی وجہ سے ان کی کمانے کی صلاحیت پر اثر پڑتا ہے۔ بچوں کا حق ہے کہ وہ محفوظ اور صحت مند ماحول میں پرورش پائیں اور اپنی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں بڑھائیں۔ وہ بچے جو اپنے والدین کی ملازمت کی جگہوں پر پرورش پاتے ہیں، مثلاً زیرِ تعمیر عمارتوں میں، کھیتوں میں، چھوٹے کارخانوں میں، انہیں اس کا بہت کم موقعہ ملتا ہے۔ اس موضوع کے تحت ان دشواریوں کا جائزہ لیا گیا ہے جن کا سامنا غیر رسمی کارکنوں کو بچوں کی دیکھ بھال کے سلسلے میں کرنا پڑتا ہے۔اس میں بعض ممالک میں چلنے والی قابلِ عمل سکیموں کا اور اس کے ساتھ ساتھ ممکنہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

6۔ **ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں:**

پالیسی کی تشکیل اور پالیسی میں تبدیلی دباؤ اور معلومات اور چھوٹے بڑے اداروں میں کارکنوں اور ان کے حامیوں کی تحریک کی بنیاد پر عمل میں آتی ہیں۔اس موضوع کے تحت مختلف اداروں، نیٹ ورکس اور اتحادوں اور غیر رسمی کارکنوں اور ان کی سماجی تحفظ تک رسائی کے لئے پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کے ممکنہ طریقوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

ان چھ موضوعات کو سلسلہ وار ورکشاپوں کی بنیاد بنایا جاسکتا ہے یا گھر پر مطالعاتی مواد کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔اگر ضرورت ہو تو ہر موضوع پر مبنی مواد کو افوٹو کاپی اور سٹیپل کر کے الگ سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔تنظیمیں خود اپنے مطالعاتی جائزے بھی شامل کر سکتی ہیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ ایڈووکیسی کے ٹولز کے طور پر مفید ثابت ہوں گے۔

حوالہ کتب:

Adam, E., von Hauff, M. and John, M. (eds.) 2002. Social Protection in Southeast and East Asia. Singapore: Frederich Ebert Stiftung.

Chen, M., Jhabvala, R. and Lund, F. 2002. Supporting Workers in the Informal Economy: A Policy Framework. Working Paper on the Informal Economy No. 2. Geneva: International Labour Office. 52 pages. (online at www.wiego.org)

Cook, S., Kabeer, N. and Suwannarat, G. 2003. Social Protection in Asia. New Delhi: Har-And Publications for the Ford Foundation.

Doane, D., Ofreneo, R., Jirapatpimol, B. and Research Teams of PATAMABA and HomeNet Thailand. 2006. Social Protection for Homebased Workers in Thailand and the Philippines. Quezon City: HomeNet South East Asia.

Lund, F. and Nicholson, J. (eds.). 2003. Chains of Production, Ladders of Protection: Social Protection for Workers in the Informal Economy. Durban: School of Development Studies, University of Natal. 120 pages. (online at www.wiego.org)

McCormick, D. and Schmitz, H. 2002. Manual for Value Chain Research on Homeworkers in the Garment Industry. Sussex: Institute of Development Studies.

Raworth, K. 2004. Trading Away our Rights: Working in Global Supply Chains. Oxford: Oxfam International.

غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف

1۔ غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف

2۔ قدر کا تعین اور سماجی تحفظ

3۔ صحت کا بیمہ

4۔ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت

5۔ بچوں کی دیکھ بھال

6۔ ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں

غیر رسمی معیشت میں ملازمت کی تعریف

عالمی ادارہ محنت غیر رسمی ملازمت کی تعریف درج ذیل الفاظ میں کرتا ہے:

غیر رسمی معیشت دو قسم کی غیر رسمی ملازمتوں (جن میں محفوظ معاہدے، کارکنوں کے لئے مراعات یا سماجی تحفظ موجود نہیں ہوتے) پر مشتمل ہوتی ہے:

- غیر رسمی کاروبار میں خود اپنی ملازمت (چھوٹے غیر رجسٹر شدہ یا ادارے کے طور پر غیر تشکیل شدہ کاروبار) کرنے والے۔ ان میں آجر، خود اپنا حساب کرنے والے اور خاندان کے مددگار افراد، جنہیں تنخواہ نہیں ملتی، شامل ہیں۔
- غیر رسمی کاموں میں تنخواہ دار ملازمت (غیر رسمی کاروبار میں، باقاعدہ کاروبار میں، گھریلو کام کاج میں یا بغیر کسی مقررہ آجر کے)۔ ان میں غیر مستقل یا دیہاڑی دار مزدور، کارخانوں کے باہر سے لائے جانے والے کارکن، غیر رجسٹر شدہ یا پوشیدہ کارکن، یا غیر تحفظ یافتہ معاہدے، عارضی اور جزوقتی کارکن شامل ہیں۔

اس تعریف سے پتہ چلتا ہے کہ غیر رسمی ملازمت میں کام کرنے والے ہر قسم کے کارکن اس وسیع زمرے میں آتے ہیں۔ یہ بات اہم ہے کہ اب غیر رسمی ملازمت کی وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ تعریف موجود ہے کیونکہ دنیا بھر میں غیر رسمی ملازمت کرنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ مختلف ممالک میں مختلف اور نادرست اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں: مثلاً غیر منظم شعبہ، غیر تنظیم شدہ معیشت، کناروں پر قائم معیشت، کالی معیشت، لچکدار ملازمت۔ یہاں جو نکتہ نظر اختیار کیا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ "غیر رسمی کام بھی باقاعدہ کام ہے" اور وہ لوگ جو غیر رسمی ملازمت کرتے ہیں انہیں سماجی تحفظ کے اقدامات کا حق حاصل ہے۔

باقاعدہ اور غیر رسمی ملازمت کا موازنہ:

غیر رسمی معیشت اور با قاعدہ معیشت میں درجِ ذیل فرق پائے جاتے ہیں:

- غیر رسمی معیشت میں مردوں اور عورتوں دونوں کی اوسط آمدنی کم ہوتی ہے اور غیر رسمی معیشت میں اصناف کی آمدنیوں کے درمیان فرق زیادہ ہوتا۔
- غیر رسمی کارکنوں کی اوسط آمدنی خود اپنے کاروبار سے غیر مستقل تنخواہ دار کارکن اور اس کے بعد ذیلی ٹھیکیدار کے ملازم کی حیثیت میں کم ہوتی جاتی ہے۔
- دنیا بھر میں غیر رسمی ملازمتوں کے شعبوں میں زیادہ آمدنی والی ملازمتوں میں عورتوں کی نمائندگی کم ہے اور کم آمدنیوں والی ملازمتوں میں زیادہ ہے
- غیر رسمی کارکنوں کو باقاعدہ ملازمت والوں کی نسبت زیادہ خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور غیر رسمی معیشت میں غریب لوگوں کو سب سے زیادہ خطرات درپیش ہوتے ہیں۔
- غیر رسمی کارکنوں کے خطرات کے خلاف تحفظ حاصل کرنے اور خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھنے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

غیر رسمی معیشت میں موجود خطرات کی مزید وضاحت

باقاعدہ ملازمتوں میں کام کرنے والے لوگوں کی طرح غیر رسمی ملازمتیں کرنے والے لوگوں کو بھی چند بنیادی خطرات یا غیر متوقع واقعات کا سامنا ہوتا ہے مثلاً بیماری، زچگی، اثاثوں کا نقصان، معذوری، بڑھاپا اور موت۔

تاہم غیر رسمی کارکنوں کے لئے خطرات زیادہ ہوتے ہیں جبکہ تحفظ بہت کم ملتا ہے۔ اس کی وجہ بہت سے متعلقہ

عوامل ہیں:

- غیر رسمی کارکنوں کے رہائش اور کام کے حالات ایسے ہوتے ہیں کہ انہیں ممکنہ طور پر زیادہ خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ ان کے کام کے ماحول کو صحت اور حفاظت کے قوانین کا تحفظ حاصل نہیں ہوتا اور وہ غربت میں زندگی بسر کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے بیمار ہونے کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔
- انہیں زیادہ وقت کام کرنے پر اوور ٹائم نہیں ملتا اور نہ ہی کم سے کم تنخواہ کی حد اور اس قسم کے دوسرے تحفظات حاصل ہوتے ہیں۔
- انہیں کارکنوں کی عام مراعات مثلاً بے روزگاری کا بیمہ یا زچگی میں مراعات نہیں ملتیں۔
- کم آمدنی کی وجہ سے ان کے لئے یہ ممکن نہیں ہوتا کہ وہ کسی ہنگامی صورتِ حال کے لئے یا متوقع قسم کے اخراجات مثلاً کسی بچے کی پیدائش یا اپنے بچوں کی تعلیم کیلئے بھی پہلے سے بچت کریں۔
- ان کے پاس خطرات سے بچاؤ مثلاً صحت کا بیمہ، پنشن یا بچوں کی دیکھ بھال کے کوئی با قاعدہ ذرائع نہیں ہوتے اور نہ ہی انہیں مکان کے لئے قرض اور بچوں کی تعلیم کے لئے وظیفے کی سہولیات تک رسائی ہوتی ہے۔
- دنیا بھر میں تارکینِ وطن کی تعداد بڑھ رہی ہے جو کام کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرتے ہیں۔ ان میں عورتوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اندرونی نقل مکانی کرنے والے وہ لوگ ہیں جو اپنے ملک کے اندر ہی عموماً دیہات سے شہری علاقوں کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں جبکہ سرحد پار نقل مکانی کرنے والے کام کی تلاش میں دوسرے ملکوں میں چلے جاتے ہیں۔ لوگ بہتر آمدنی کیمواقع کی خاطر نقل مکانی کرتے ہیں مگر نقل مکانی اکثر لوگوں کو نئے اور زیادہ بڑے خطرات سے دوچار کر دیتی ہے اور عموماً انہیں جو کام ملتا ہے اس مین کوئی سماجی تحفظ حاصل نہیں ہوتا۔

یہ بات بہت اہم ہے کہ غیر رسمی کارکنوں، خصوصاً ان میں غریب ترین لوگوں کو، انہیں درپیش شدید خطرات سے نمٹنے میں مدد دینے کے طریقے تلاش کیے جائیں۔

سماجی تحفظ کیا ہے؟

'سماجی تحفظ' ایک نسبتاً نئی اصطلاح ہے جس نے 'سوشل سیکورٹی' کی جگہ لی ہے۔ گزشتہ صدی میں ان باقاعدہ اسکیموں کے لئے جو مثال کے طور پر صحت کی دیکھ بھال، بیماری کی وجہ سے کام کرنے کے قابل نہ ہونا، کام کی وجہ سے معذوری، بے روزگاری، زچگی، بچوں کی پرورش اور بڑھاپے میں تحفظ فراہم کرتی تھیں، سوشل سیکورٹی کی اصطلاح استعمال ہوتی تھی۔

صنعتی ممالک میں اس قسم کی سوشل سیکورٹی تک رسائی خود کارکنوں، آجروں اور حکومت کی طرف سے مل کر ڈالی گئی رقوم کے ذریعے ہوتی ہے۔ یہ بات طے شدہ تھی کہ تمام لوگ باقاعدہ ملازمت کریں گے۔

تاہم دنیا بھر میں زیادہ لوگ غیر رسمی ملازمت کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دنیا جامع سوشل سیکورٹی نظام سے دور ہٹتی جا رہی ہے۔ کم لوگ ایسی ملازمتوں میں کام کر رہے ہیں جہاں انہیں سوشل سیکورٹی کی مراعات حاصل ہیں۔ نجی شعبے میں صحت کی دیکھ بھال، انشورنس، پنشن اور کام کے دوران چوٹ یا زخم لگنے کے خلاف انشورنس کی سہولیات کو وسعت ملی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت اور آجر کا کردار کم ہوتا گیا ہے۔ یہ غیر رسمی کارکنوں کے لئے مسئلہ ہے کیونکہ وہ یا تو ان مراعات کے حصول کی اہلیت نہیں رکھتے یا ان کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔

اب، خاص طور پر کم ترقی یافتہ ممالک میں، سماجی تحفظ کی اصطلاح استعمال کی جانے لگی ہے۔ اس کے تحت

افراد، کنبوں، سماجی گروہوں کو زیادہ فعال انداز میں شریک کر کے خطرات کے خلاف تحفظ کا وسیع تر انتظام فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تاہم اس میں یہ خطرہ موجود ہے کہ آجروں اور دوسرے ایسے لوگوں کی ذمہ داریوں سے توجہ ہٹ جائے غیر رسمی کارکنوں کی معیشت کے لئے کارکردگی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

سماجی تحفظ کی ضرورت کا جائزہ

ذیل میں چند تجاویز دی جارہی ہیں جن سے آپ سماجی تحفظ کے حوالے سے اپنی اور اپنے گروپ کی صورتِ حال کو زیادہ واضح انداز میں بیان کرسکیں گے:

- سماجی تحفظ کی مختلف شکلوں کے بارے میں بحث کا اہتمام کیجئے۔ اگر آپ کو اپنے ملازمتی ادارے یا صوبے سے یا ریاست سے کوئی سماجی تحفظ ملتے ہیں تو ان کی فہرست بنائیے۔
- پھر اپنے ضلع کے لوگوں کے لئے ممکنہ خطرات اور ان کے لئے سماجی تحفظ کے بارے میں غور کیجئے۔ اس سلسلے میں ایک نقشہ بنانا کارآمد رہے گا جس میں دکھایا جائے کہ کہاں اور کیا سماجی تحفظات موجود ہیں اور کن چیزوں کی کمی ہے، مثلاً شاید کہیں کوئی سرکاری شفاخانہ موجود ہو یا کوئی سرکاری اسکول ہو جہاں مفت تعلیم دی جاتی ہو۔
- کس قسم کے سماجی تحفظ کی سب سے زیادہ ضرورت ہے؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جسے آپ فوری طور پر بطور ایک چھوٹے گروپ کے یا کسی بڑے ادارے کے حصے کے طور پر اقدامات شروع کرسکتے ہیں؟ اگر نہیں تو آپ کے خیال میں آپ کس چیز پر اقدامات لینا شروع کرسکتے ہیں۔

غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف

1۔ غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف

2۔ قدر کا تعین اور سماجی تحفظ

3۔ صحت کا بیمہ

4۔ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت

5۔ بچوں کی دیکھ بھال

6۔ ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں

قدر کی زنجیر کیا ہے؟

قدر کی زنجیر کا تجزیہ باقاعدہ کاروبار اور غیر رسمی کاروبار کے درمیان تعلق کو مخصوص پیداواری سلسلوں میں اور ان دونوں قسم کے کاروباروں میں کام کرنے والوں کے کسی پیداوار یا خدمت میں حصے کو سمجھنے کا ایک طریقہ ہے۔

قدر سے مراد قیمت اور معیار ہے۔ جوں جوں کوئی مصنوعات تکمیل اور فروخت کے قریب ہوتی جاتی ہے اس کی قدر بڑھتی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر کپاس کے پودے پر کپاس کی ایک قیمت ہوتی ہے۔ پھر جب اسے کات کر کپڑا بنا دیا جاتا ہے تو اس کی قیمت بڑھ جاتی ہے۔ یہ اضافہ ہر پیداواری مرحلے کے ساتھ ساتھ جاری رہتا ہے۔ کھیت میں لگی کپاس سے لے کر ایک دکان میں سلے سلائے لباس تک تمام مراحل مل کر پیداوار اور تقسیم کی ایک زنجیر بناتے ہیں اور کیونکہ اس میں ہر مرحلے پر قدر میں اضافہ ہو جاتا ہے اس لئے اسے قدر کی زنجیر بھی کہتے ہیں۔

قدر کی زنجیر مختصر ہو سکتی ہے، درمیانی ہو سکتی ہے اور طویل ہو سکتی ہے۔ کام ایک ملک کے اندر ہو سکتا ہے اور کئی ممالک کے درمیان بھی۔ قدر کی طویل زنجیریں جو کئی ممالک پر پھیلی ہوتی ہیں انہیں قدر کی عالمی زنجیریں کہا جاتا ہے اور عموماً انہیں کوئی ایک برانڈ نام والی کمپنی کنٹرول کرتی ہے۔ جب آپ پیداوار یا تقسیم سے منسلک قدر کی زنجیروں کے بارے میں سوچتے ہیں تو آپ کو باقاعدہ اور غیر رسمی دونوں قسم کے کاروبار نظر آتے ہیں اور کارکن بھی اسی زنجیر سے منسلک ہوتے ہیں۔ عام طور پر زنجیر کے ایک سرے پر کام باضابطہ اور تحفظ یافتہ ہوتا ہے (مثلاً لوگ باقاعدہ سٹوروں پر سامان بیچتے ہیں، کاروبار کے مالک ہوتے ہیں)۔ زنجیر کے دوسرے سرے پر کام کی صورتِ حال بہت حد تک بلا ضابطہ اور غیر تحفظ یافتہ ہوتی ہے (مثلاً وہ لوگ جو ملبوسات کے حصے فی کام کے حساب سے اپنے گھروں میں تیار کرتے ہیں)۔ پیداوار کو منظم کرنے کے اس طریقے نے کاروبار مالکان کو پیداواری زنجیر کے آخری سرے پر موجود لاکھوں کارکنوں کے لئے کم سے کم تنخواہ کی پابندی کرنے، مراعات اور

باضابطہ حالاتِ کار مہیا کرنے سے آزاد کر دیا ہے۔

غیر رسمی کارکنوں کے قدر کی زنجیر سے تعلق کے بارے میں بات کرنا کیوں فائدہ مند ہے؟

غیر رسمی کارکن کسی پیداوار یا خدمت کی قدر میں اضافے میں جو حصہ لیتے ہیں اور اس کے علاوہ ان کے بطور کارکن حقوق کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ غیر رسمی کارکنوں اور ان کے کاروباروں کو اکثر ایک شہری یا سماجی منصوبہ بندی کا یا صحت کا مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ رویہ تبدیل ہو سکتا ہے اگر کام کو قدر کی ایک ہی طویل زنجیر کا حصہ سمجھا جائے جس میں باقاعدہ کاروبار اکثر قدر کی زنجیر کے تسلسل کو قائم رکھنے کے لئے غیر رسمی کاروبار پر انحصار کرتا ہے۔ اس طرح غیر رسمی کام کے ایک ملک کی معیشت میں یا دنیا کی معیشت میں مقام کا تعین ہوتا ہے۔

غیر رسمی کاروباروں اور کارکنوں کو اس انداز میں دیکھا جائے تو ان کی حیثیت کاروباروں اور مقامی، صوبائی اور قومی حکومتوں سے اپنی بات منوانے کی صلاحیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

قدر کی ایک ایسی زنجیر کی مثال جس میں باقاعدہ اور غیر رسمی دونوں قسم کے کارکن شامل ہیں
ذیل میں ایک ڈایاگرام دی گئی ہے جس میں گھریلو کارکن سے لے کر 250 کارکنوں کی باقاعدہ فیکٹری تک کی پیداواری زنجیر دکھائی گئی ہے۔

یورپی منڈیاں

سی ایف ایچ فیکٹری
250 کارکن

ذیلی ٹھیکیدار گروپ 10-20 ارکان	ذیلی ٹھیکیدار گروپ 10-20 ارکان	انونگ ذیلی ٹھیکیدار گروپ 15 ارکان

بانتھی ذیلی ٹھیکیدار گروپ
7-10 ارکان

گھر سے کام کرنے والے

سی ایف ایچ کمپنی

یہ کمپنی تھائی لینڈ کے شمالی علاقے میں قائم ہے۔ اس میں یورپ کی، زیادہ تر فرانس کی درمیانی سطح کی منڈیوں کے لئے جیکٹیں اور عورتوں کے ملبوسات تیار کیے جاتے ہیں۔ اس کمپنی کا اپنا کارخانہ ہے جس میں 250 افراد

کام کرتے ہیں۔ یہ علاقے کے کئی دوسرے گروپوں کو کام ٹھیکے پر بھی دیتی ہے۔اس کے باقاعدہ کارکنوں کو لیبر ضوابط کے مطابق سماجی بہبود اور انشورنس کی مراعات حاصل ہیں۔ان کارکنوں کو جو دوسری مراعات ملتی ہیں ان میں بونس اور ایک مناسب کارکردگی الاؤنس شامل ہے۔اس کے علاوہ اگر وہ تعطیلات کے دنوں میں چھٹی نہ کریں تو انہیں انعام دیا جاتا ہے۔

انونگ کا ذیلی ٹھیکیدار گروپ

انونگ ایک 45 سالہ عورت ہے جو پندرہ عورتوں کا ذیلی ٹھیکوں پر کام کرنے والا گروپ چلاتی ہے۔ اس گروپ کو سی ایف ایچ کمپنی سے ملبوسات کے حصوں کی سلائی کے آرڈر ملتے ہیں۔

اس چھوٹی سے ورکشاپ میں 2004 میں حالاتِ کار درج ذیل تھے:

- نو گھنٹے روزانہ کام
- تنخواہ 2.79 ڈالر روزانہ سوائے اس کارکن کے جو مالی معاملات میں مدد دے رہی تھی اسے 3.02 ڈالر روزانہ تنخواہ ملتی تھی
- اوورٹائم کی شرح 0.28 سے 0.30 ڈالر فی گھنٹہ تھی۔
- کوئی باقاعدہ چھٹیاں اور تعطیلات نہیں ہیں مگر کارکن چند دنوں کی چھٹی کے لئے پیشگی زبانی درخواست کرسکتے ہیں۔جب وہ چھٹی پر ہوں تو انہیں ان دنوں کی تنخواہ نہیں ملتی۔

انونگ اور ان کا گروپ تھائی لینڈ کے سوشل سیکورٹی آفس کے پاس رجسٹرڈ ہے۔ انونگ کا بیٹا جو ایک مکینک ہے اور انونگ کے احاطے کے نزدیک ہی اپنی ورکشاپ چلاتا ہے اضر کے طور پر رجسٹرڈ ہے۔سوشل سیکورٹی کے دو حصے (ایک آجر کا اور دوسرا کارکن کا) گروپ کے مرکزی فنڈ سے اور کارکنوں کی تنخواہوں سے ادا ہوتے ہیں۔ کارکنوں کی تنخواہ سے ہر ماہ 3.72 ڈالر کی کٹوتی ہوتی ہے۔سوشل انشورنس کے فوائد میں صحت کی سہولیات،

زچگی ،معذوری ،موت، بڑھاپا اور بچوں کے لئے الاؤنس شامل ہیں۔ کارکن ان مراعات سے خوش ہیں۔

انونگ نے کام تین ذیلی ٹھیکیدار گروپوں اور ایک قریبی گاؤں کی سات عورتوں کو دے رکھا ہے۔ان میں سے ایک بانتھی سلائی گروپ ہے۔

بانتھی ذیلی ٹھیکیدار گروپ

یہ دس ارکان پر مشتمل ایک گروپ ہے جو ایک چھوٹی سی ورکشاپ میں کام کرتا ہے۔وہ انونگ سے کام کے آرڈر حاصل کرتے ہیں اور ایک جیکٹ کی سلائی 0.28 ڈالر ہے۔ذیلی ٹھیکوں کا کام شروع کرنے کے لئے پہلے اس گروپ نے انونگ سے مانگ کر سلائی مشینیں لگائیں۔بعد میں انہوں نے گاؤں کے فنڈ سے 1,744 ڈالر کا بلاسود قرضہ لیا اور نو سلائی مشینیں خریدیں۔ گروپ نے 326 ڈالر سالانہ کے حساب سے پانچ سال تک کے عرصے میں قرض واپس کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔

گروپ اپنے آپ کو سوشل انشورنس فنڈ کے لئے رجسٹر نہیں کرا سکا ہے، لیکن کارکنوں کو ہیلتھ کارڈز دیے جاتے ہیں جو ایسے لوگوں کے لئے رضا کارانہ رعایتی ہیلتھ کارڈ ہیں جنہیں ایس ایس او کے تحت سہولت حاصل نہیں ہے۔ اس کے علاوہ گروپ نے مختلف اخراجات کے لئے رقم کی فراہمی کے لئے ایک فنڈ قائم کر رکھا ہے۔اس فنڈ سے زیادہ تر ضروری سہولیات ،مواصلات ،ٹرانسپورٹ اور دوسرے سامان مثلاً سوئی دھاگے وغیرہ کے اخراجات پورے کیے جاتے ہیں۔ ارکان قرضوں کی واپسی کے لئے 4.65 ڈالر ماہانہ ادا کرتے ہیں۔ کاشتکاری کے موسم میں تمام کارکن ذیلی ٹھیکے کا کام بند کر دیتے ہیں اس لئے اس دوران وہ فنڈ کے لئے ادائیگی نہیں کرتے۔

اس فنڈ کو دوسرے عام مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ضرورت مند ارکان کے بچوں کی سکول کی فیس کی ادائیگی کے لئے قرضہ دینے ،ارکان کو ہنگامی حالات میں نقد رقم کی ضرورت کے لئے باری پر قرضہ

دینے اور اجتماعی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے۔ تاہم، فنڈ کا موجودہ حجم کم ہے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک دیہی علاقے میں قائم ایک چھوٹا سا گھریلو سطح کا ادارہ بھی اپنے کارکنوں کو سماجی انشورنس اور دوسری سہولیات لے سکتا ہے اگر گھریلو کارکن منظم ہوں۔

قدر کی زنجیر کے آخری سرے پر انفرادی گھریلو کارکن ہیں جو کسی گروپ کا حصہ نہیں ہیں اور جن کے پاس گروپوں جیسی مراعات کے حصول کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

اپنی قدر کی زنجیر کے بارے میں آپ کو کیا سوالات پوچھنے چاہئیں اور آپ کو کن چیزوں پر نظر رکھنی چاہیے

آپ اپنی قدر کی زنجیر کے بارے میں کتنا جانتے ہیں؟ ان کمپنیوں کی فہرست بنانا شروع کیجیے جن کے بارے میں آپ جانتے ہیں۔

غور کیجیے کہ بطور غیر رسمی کارکن سماجی تحفظ کی تمام شکلوں کے حوالے سے آپ کو کن مخصوص مسائل کا سامنا ہے۔ ان کی فہرست بنائیے۔ نوٹ کیجیے کہ قدر کی زنجیر کے آخری سرے پر غیر رسمی کام کے مختلف شعبوں میں مختلف خطرات درپیش ہوتے ہیں۔ مثلاً عارضی تعمیراتی کارکنوں کو موسم اور تعمیراتی خطرات کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اقدامات کے سلسلے میں تجاویز

- اپنی قدر کی زنجیر میں منسلک تمام شراکت داروں کو شامل کرنے کی کوشش کیجیے۔
- باقاعدہ اور غیر رسمی ملازمت میں یکساں سطح کے کام کا موازنہ کیجیے۔ جیسا کہ آپ نے ملبوسات کی قدر کی زنجیر کی مثال میں دیکھا ہے، قدر کی ایک ہی زنجیر میں غیر رسمی کارکن، جو باقاعدہ کارکن کے برابر کی سطح کا کام کر رہے ہیں، ان سے ان کی حیثیت کی بنا پر امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔

موازنوں میں درجِ ذیل نکات شامل کیے جاسکتے ہیں:

- زنجیر کے مختلف حصوں پر لوگ کتنے زیادہ خطرات سے دوچار ہیں
- کارکنوں کے مختلف گروہوں کے سماجی تحفظ کے حوالے سے حقوق، جو انہیں اپنی ملازمت کے ذریعے یا وسیع تر سرکاری فراہمی کے ذریعے ملتے ہیں۔
- وہ طریقے جن سے عورتیں اور مرد محنت کی مارکیٹ میں شریک ہو سکتے ہیں، ان کے حالاتِ کار اور ان کا حالات پر نسبتاً کنٹرول
- کس طرح ملازمتوں کے مختلف حالات میں کارکنوں رضوابط مختلف طریقوں سے لاگو ہوتے ہیں۔
- ایسا حل تلاش کیجیے جو آپ کے گروپ یا آپ کے پیشے سے مطابقت رکھتا ہو۔ بطور کارکن آپ کو کن مراعات اور تحفظات کی ضرورت ہے اور آپ ان تک رسائی کیسے حاصل کریں گے۔ ممکن ہے کہ مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو سماجی تحفظ کی مختلف ضرورتوں کے گرد منظم ہونے کی ضرورت پڑے۔
- مختلف معاشی شعبوں سے تعلق رکھنے والے شراکت داروں کی نشاندہی کیجیے اور دیکھیے کہ وہ سماجی تحفظ کی فراہمی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔
- تحریک کو ضابطوں اور معیارات کے گرد منظم کیجیے۔ بعض اوقات کوئی فرم خود یہ ضابطے اور معیارات متعین کرتی ہے لیکن کوئی صنعت، این جی او، یا کوئی ادارہ مثلاً آئی ایل او بھی ان کا تعین کر سکتے ہیں۔ آپ اپنی تحریک کو کم سے کم تنخواہ یا ان تمام کارکنوں کے لئے حالاتِ کار جو قدر کی زنجیر میں سب سے بڑے شراکت

داروں سے منسلک ہیں۔ معیارات اور ضابطوں کی مانیٹرنگ بہت اہم ہے اور کسی مقامی این جی او سے کرائی جاسکتی ہے۔

ایشیا میں ملبوسات کی صنعت پر بہت سے مطالعاتی جائزے کیے جا چکے ہیں۔ ایشیا میں سماجی تحفظ پر مکالمے میں شرکاء نے ان صنعتوں میں قدر کی زنجیر سے متعلق مزید تجاویز بھی پیش کیں جن میں زیادہ تر عورتیں ملازم ہیں۔

ویت نام کی چمڑے کی صنعت

فلپائن اور انڈونیشیا میں دستکاری

انڈیا: فیشن کی مصنوعات، پیتل کی صنعت اور قیمتی پتھروں کی صنعت

صحت کا بیمہ

1۔ غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف

2۔ قدر کا تعین اور سماجی تحفظ

3۔ صحت کا بیمہ

4۔ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت

5۔ بچوں کی دیکھ بھال

6۔ ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں

صحت کی لاگت کا مسئلہ

غریب کارکنوں کو جن مسائل اور خطرات کا سامنا ہوتا ہے ان میں سب سے مہنگا اور بار بار پیش آنے والا مسئلہ بیماری ہے۔ دنیا بھر میں زیادہ تر حکومتیں اپنے صحت کے بجٹ میں کمی کرتی جا رہی ہیں، اس لیے عوام پر صحت کے اخراجات کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس مہنگی لاگت کا مطلب صرف یہی نہیں ہے کہ لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال کی مناسب سہولتیں نہیں مل رہی ہیں بلکہ ان کی وجہ سے صحت کے مسائل میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر لوگ اس امید پر کسی ڈاکٹر کے پاس یا کلینک میں جانے میں تاخیر کرتے ہیں کہ وہ خود بخود بغیر پیسہ خرچ کیے ٹھیک ہو جائیں گے۔ اس کی وجہ سے بیماری زیادہ طویل اور زیادہ شدید ہو سکتی ہے اور اس پر خرچ بھی کہیں زیادہ آ سکتا ہے۔ اس وقت لوگوں کو اپنی پس انداز کی ہوئی رقوم خرچ کرنا پڑتی ہیں یا قرض لینا پڑتا ہے یا پھر کوئی گھریلو اثاثہ بیچنا پڑتا ہے، مثلاً سلائی مشین جو آمدنی کے لئے اہم ہوتی ہے۔ جتنی آمدنی کم ہو گی اتنا ہی زیادہ اس خاندان کو صحت کی خرابی کے خطرات کا سامنا کرنا ہو گا۔

بہت سے غیر رسمی کارکن ضرورت کے وقت بچاؤ کے روایتی طریقے اختیار کرتے ہیں۔ اس طرح دور دراز رشتہ دار، سرپرست یا اپنی مدد آپ کی تنظیمیں کسی ایسے فرد کی مدد کر سکتی ہیں جو بیمار ہو۔ مقامی آبادیوں میں کیے گئے اقدامات بھی صحت کی دیکھ بھال کی کچھ سہولیات مہیا کرتے ہیں اور بعض ممالک نے رعایتی نرخوں پر صحت کی سرکاری سہولیات متعارف کرانا شروع کی ہیں، مثلاً تھائی لینڈ میں سب کے لئے 30 بھات صحت منصوبہ متعارف کرایا گیا ہے۔ زیادہ غریب لوگ جن میں غیر رسمی کارکن بھی شامل ہیں، ایک ڈالر سے بھی کم میں سرکاری مراکزِ صحت میں جا سکتے ہیں اور یہ اس رقم سے کہیں کم ہے جو انہیں پرائیویٹ علاج کے لئے ادا کرنا پڑتی۔

مگر ان سب اقدامات سے وہ بنیادی مسئلہ حل نہیں ہوتا کہ دنیا بھر میں غریب لوگ قابلِ اعتبار علاج کی سہولت مناسب قیمت پر حاصل نہیں کر پاتے۔ اس لئے صحت کے بیمے میں دلچسپی نئے سرے سے پیدا ہوئی ہے کہ اس

مسئلے سے نمٹا جا سکے۔

صحت کا بیمہ کیا ہے؟

صحت کے بیمے کا مقصد یہ ہے کہ جب آپ بیمار ہوں تو آپ کے علاج کے اخراجات ادا ہو جائیں یا کم از کم جزوی طور پر ادا ہو جائیں، کیونکہ آپ نے اس وقت رقم دی تھی جب آپ تندرست تھے اور کما رہے تھے۔

اگر آپ صحت کے بیمے کی سکیم میں شامل ہو جائیں تو آپ اس سکیم کو ایک رقم باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔ یہ بات سمجھنا اہم ہے کہ صحت کا بیمہ کوئی بچت یا پنشن کی سکیم نہیں ہے۔ آپ کو وہ پیسہ واپس نہیں ملتا جو آپ نے اس سکیم میں دیا ہوتا ہے۔ جو سہولیات آپ کو ملتی ہیں ان کی قیمت آپ کی دی ہوئی رقم کے مقابلے میں بہت زیادہ بھی ہو سکتی ہے اور کم بھی۔ یہ وہ چانس ہے جو آپ کسی بیمہ سکیم میں شامل ہوتے ہوئے لیتے ہیں۔

غیر رسمی کارکنوں کو صحت کی بیمہ سکیموں میں شمولیت میں دشواری ہوتی ہے

غیر رسمی کارکنوں کو باقاعدہ کارکنوں کی نسبت صحت کی خرابی کے خطرات زیادہ لاحق ہوتے ہیں لیکن پھر بھی ان میں سے بہت کم لوگ صحت کا بیمہ کراتے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں:

- بہت سی بیمہ سکیمیں صرف باقاعدہ کارکنوں کو سہولت فراہم کرتی ہیں۔ کارکن ایک ماہانہ رقم ادا کرتے ہیں جو ان کی تنخواہوں سے کاٹی جاتی ہے۔ یہ سکیمیں ترقی پذیر ملکوں میں کارکنوں کی ایک بڑی تعداد کو باہر چھوڑ دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر فلپائن میں کام کرنے والی آبادی کا تقریباً نصف حصہ غیر رسمی شعبے میں کام کرتا ہے، انڈونیشیا

میں یہ تعداد 70 فیصد سے زیادہ ہے، اور ہندوستان میں 90 فیصد سے زیادہ غیر رسمی کارکن ہیں۔

- غیر رسمی شعبے میں کام کرنے والے لوگوں کی آمدن باقاعدہ نہیں ہوتی اس لئے وہ صحت کے بیمہ کی سکیم کو رقم کی ادائیگی جاری نہیں رکھ پاتے۔ دوسرے لوگ اس قدر غریب ہوتے ہیں کہ کسی بھی قسم کی ادائیگی نہیں کر سکتے۔

وہ کون سی دشواریاں ہیں جو آپ کو صحت کے بیمے کے سلسلے میں پیش آتی ہیں؟

اپنی دشواریوں کا جائزہ لیتے ہوئے آپ درج ذیل دو قسم کے سوالات سے مدد لے سکتے ہیں۔ آپ اور آپ کے گروپ کے اراکین کے لئے کون سی بات درست ہے؟

- صحت کی سہولیات ریاست فراہم کرتی ہے اور وہ میرے لئے مفت ہیں۔
- ریاست صحت کی سہولیات رعایتی نرخوں پر فراہم کرتی ہے اور مجھے سرکاری مراکزِ صحت میں کم رقم ادا کرنا پڑتی ہے۔
- صحت کی سہولیات صرف پرائیویٹ ڈاکٹروں کے ذریعے مل سکتی ہیں اور مجھے بھی وہی رقم ادا کرنی ہوتی ہے جو زیادہ آمدنی والے لوگ ادا کرتے ہیں۔

درج ذیل سوالات سے آپ یہ تجزیہ کر سکتے ہیں کہ آپ ہر سال صحت پر کتنی رقم خرچ کرتے ہیں۔ کنبے کے دوسرے افراد کو بھی شامل کیجئے جن کے علاج کی ذمہ داری آپ پر ہے۔

- آخری بار آپ کب بیمار ہوئے تھے؟
- کیا آپ کو اپنی بیماری پر رقم خرچ کرنا پڑی تھی؟
- کیا آپ اپنی آمدنی سے محروم ہو گئے تھے کیونکہ آپ بیمار تھے؟

- کیا ایسا اکثر ہوتا ہے؟
- گزشتہ تین برس میں کتنی مرتبہ ایسا ہوا؟

اس پر بات کیجئے کہ اگر آپ کسی بیمہ سکیم میں شامل ہوتے تو کیا اس کی لاگت کم ہوتی؟ اس کے کیا فائدے ہوتے؟ اس کے کیا نقصانات ہوسکتے تھے؟

صحت کے بیمے کی دو سکیمیں جو غیر رسمی کارکنوں کو سہولت مہیا کرتی ہیں

آپ اپنے ملک میں دستیاب سہولیات کو درج ذیل دو مثالوں سے موازنہ کر سکتے ہیں۔

فلپائن کی او آر ٹی ہیلتھ پلس سکیم (او ایچ پی ایس)

او ایچ پی ایس صحت کے بیمے کی ایک بلا منافع سکیم ہے جو فلپائن کے صوبے لا یونین میں گزشتہ دس سال سے چل رہی ہے۔ یہ تعلیمی وسائل اور تربیت کی تنظیم سے منسلک ہے۔ اگرچہ یہ صوبے کے تمام لوگوں کے لئے کھلی ہے لیکن اسے خاص طور پر غیر رسمی معیشت میں کام کرنے والے لوگوں کی مدد کے لئے شروع کیا گیا تھا جنہیں صحت کی دیکھ بھال خصوصاً دواؤں وغیرہ تک بہت کم رسائی حاصل ہے یا بالکل نہیں ہے۔ اس کے ارکان رضاکارانہ طور پر پیشگی ادائیگیوں کے ذریعے اس پروگرام کے لئے مالی وسائل فراہم کرتے ہیں۔

او ایچ پی ایس درج ذیل سہولیات فراہم کرتی ہے:

- دن کو دیکھ بھال کے مراکز میں ڈاکٹر اور نرسیں ہفتے کے تمام دنوں میں بنیادی صحت کی سہولیات فراہم کرتے ہیں اور ویک اینڈ اور تعطیلات کے لئے ایمرجنسی انتظام بھی ہے۔

- او پی ایچ ایس کے ڈاکٹر اور نرسیں جو لازمی دوائیں تجویز کرتے ہیں وہ مفت فراہم کی جاتی ہیں اور کاؤنٹر پر دوائیں مناسب قیمت میں فراہم کی جاتی ہیں۔
- حفاظتی ٹیکوں کا انتظام کیا جاتا ہے اس کے علاوہ دورانِ حمل دیکھ بھال اور بچوں کی دیکھ بھال کے انتظامات ہیں۔
- دن کو دیکھ بھال کے مراکز میں تشخیصی ٹسٹ بھی کیے جاتے ہیں۔
- ہسپتال میں طبی دیکھ بھال میں بیرونی مریضوں کی دیکھ بھال اور سال میں 45 دنوں تک ہسپتال کے اندر داخل مریض کی دیکھ بھال شامل ہیں۔تمام ارکان کے لئے ضروری ہے کہ وہ صوبے کے ایک منظور شدہ ہسپتال یا منظور شدہ کلینک میں جائیں۔سکیم ہسپتال کو ہر بیمہ شدہ فرد کے لئے ادائیگی کرتی ہے۔

لوگوں کو صحت کی مراعات کے حقدار بننے کے لئے تین مراحل پر مبنی عمل سے گزرنا ہوتا ہے۔ رکنیت کا ایک ماہ گزرنے کے بعد دن کو دیکھ بھال کی سہولت فراہم کرنے والے مراکز میں صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں جبکہ رکنیت کے دو ماہ گزرنے کے بعد ہسپتال کی سہولت حاصل کی جاسکتی ہے۔زچگی کی دیکھ بھال کی سہولت رکنیت کے بارہ ماہ گزر جانے کے بعد فراہم کی جاتی ہے۔جب کوئی رکن تین ماہ تک مسلسل ادائیگی کر چکا ہوتا ہے تو وہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ وہ ہر ماہ ادائیگی کرے گا، ہر تین ماہ بعد ادائیگی کرے گا یا سال میں دو مرتبہ ادائیگی کرے گا۔ ادائیگی کی رقم کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ کیا یہ فرد اکیلا ہے یا اس کے کنبے کے افراد چھ یا اس سے کم ہیں یا اس کے کنبے کے افراد سات یا اس سے زیادہ ہیں۔ اگر کوئی خاندان دو ماہ تک مسلسل ادائیگی نہ کر سکے تو اس کی رکنیت ختم ہو جاتی ہے۔

اس سکیم کے بارے میں لوگوں کو جو شکایات ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

- منظور شدہ ہسپتال اور کلینک پر دواؤں اور دوسرے سامان کی کمی ہے۔
- وہ ڈاکٹر جنہیں لوگ ترجیح دیتے ہیں وہ اکثر دستیاب نہیں ہوتے۔

- ہسپتال میں ارکان کو بہت لمبا انتظار کرنا پڑتا ہے۔
- کلینیکس پر معائنے کا انتظار کرنے والوں کے لئے جگہ کی کمی ہے۔

اس سکیم کو درپیش سب سے بڑا مسئلہ اس سے نکل جانے والے لوگوں کی بڑی تعداد ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے پاس اتنے پیسے نہیں ہوتے کہ وہ باقاعدگی سے ادائیگی کرتے رہیں؛ صحت سے متعلق ان کا مخصوص مسئلہ اس سکیم کے دائرے میں نہیں آتا؛ اور لوگ صحت کے بیمے کے تصور کو نہیں سمجھ پاتے۔

سیوا (SEWA) کا مربوط سماجی بیمہ

خود اپنا روزگار چلانے والی خواتین کی تنظیم سیوا نے ہندوستان میں اپنے اراکین کے لئے ایک بنک قائم کیا۔ جب اس نے یہ دیکھا کہ زیادہ تر لوگ بیماری کی وجہ سے قرضے واپس نہیں کر پاتے تو اس نے صحت کی بنیادی سہولیات کا پروگرام اور پھر ایک سماجی بیمے کا پروگرام شروع کیا جس میں زندگی کا بیمہ، اثاثوں کا بیمہ، صحت کا بیمہ بشمول زچگی، شامل تھے۔ سیوا اب تک ایک لاکھ سے زیادہ عورتوں کا بیمہ کر چکی ہے۔

زندگی کے بیمے کی مثال: جب کوئی رکن یا اس کا شوہر فوت ہو جائے تو ان کے زندہ رہنے والے ساتھی اور خاندان کو رقم ادا کی جاتی ہے۔

اثاثوں کے بیمے کی مثال: اگر کسی گھر پر کام کرنے والی عورت کی سلائی مشین چوری ہو جائے تو بیمہ اس کی جگہ دوسری مشین کے لئے رقم دے گا تا کہ وہ جتنی جلد ہو سکے دوبارہ کمانے کے قابل ہو سکے۔

صحت کے بیمے کی مثال: جب ایک پھیری والی کا ٹخنہ ریڑھی کی زد میں آ کر ٹوٹ گیا تو بیمہ نے اس کے ہسپتال کے اخراجات دیے۔

وہ لوگ جو اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں ان کا سیوا بنک میں اکاؤنٹ ہونا چاہئے۔ ارکان ماہانہ، سالانہ یا

زندگی بھر کی ادائیگی کا انتخاب کر سکتی ہیں اور فیصلہ کر سکتی ہیں کہ اس میں بچوں کو اور شوہر کو شامل کیا جائے یا نہیں۔ ادائیگی کی شرح مختلف آمدنی والے گروپوں کی مناسبت سے طے کی گئی ہے۔ رکنیت کی عمر کی آخری حد 60 برس ہے۔

اس وقت یہ سکیم اچھی طرح چل رہی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ صحت کے بیمے کی ایسی سکیمیں شروع کی جا سکتی ہیں جو لچکدار ہوں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ارکان بیمے کے لئے رقم ڈالنے کو تیار ہوتے ہیں اگر ملنے والی سہولیات مناسب ہوں۔

موثر سکیم کے لوازمات

کسی بیمہ سکیم کے موثر انداز میں چلنے اور غیر رسمی کارکنوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے چند لوازمات درج ذیل ہیں:

- اسے حکومت کی طرف سے یا کسی دوسری سکیم کی طرف سے فراہم کردہ موجودہ سہولیات سے کچھ بہتر ہونا چاہیئے
- اس کے ارکان کی تعداد اتنی ہونی چاہیئے کہ سکیم کے لئے مناسب آمدنی حاصل ہو سکے
- مقامی سماجی گروہ اور ارکان اس سکیم اور اس کے چلانے والوں پر بھروسہ کریں اور اس کا احترام کریں۔
- اس کی مالیاتی بنیاد اور انتظامی نظام مضبوط ہونا چاہیئے۔

آپ کے اپنے ملک میں صحت کی سہولیات سے متعلق مزید سوالات

ذیل میں چند ایک ایسے مسائل کا ذکر کیا جا رہا ہے جن پر بات چیت کارآمد ہو سکتی ہے جب آپ اپنے سماجی گروہ یا صوبے یا ملک میں صحت کے بیمے کے بارے میں غور کر رہے ہوں۔

- ہمیں اپنی صحت کے بیمے کی سکیم اور اس کی موثریت کے بارے میں کیا سوالات پوچھنے چاہئیں؟
- کیا ماضی میں صحت کے بیمے کی سکیمیں شروع کرنے کی کوششیں کی گئیں؟ وہ کامیاب ہوئیں یا ناکام؟ ہم ان کی کامیابیوں یا ناکامیوں سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟
- کیا یہ بہتر ہوگا کہ ہم صحت کی موجودہ سہولیات اور موجودہ بیمہ سکیموں کی بہتری کے لئے کوشش اور جدو جہد کریں یا خود اپنی سکیم شروع کریں؟
- صحت کے بیمے کے کس خصوصی شعبے کی طرف نظر ڈالنے کی ضرورت ہے؟

نیا کارآمد مواد

آئی ایل او نے اس موضوع پر کہ صحت کی بیمہ سکیمیں کیسے شروع کی جائیں دو جلدیں شائع کی ہیں:

ILO. 2005. Health Micro-Insurance Schemes: Feasibility Study Guide. Volume 1: Procedure. ILO-STEP, International Labour Office, Geneva.

ILO. 2005. Health Micro-Insurance Schemes: Feasibility Study Guide. Volume 2: Tools. ILO-STEP, International Labour Office, Geneva.

ان پر مزید رہنمائی کے لئے ایک ویب سائٹ (www.ilo.org/step) موجود ہے جس کے ذریعے تکنیکی ماہرین سے براہِ راست آن لائن مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی

1۔ غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف

2۔ قدر کا تعین اور سماجی تحفظ

3۔ صحت کا بیمہ

4۔ پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی

5۔ بچوں کی دیکھ بھال

6۔ ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں

پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی سے کیا مراد ہے؟

پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی سے مراد ایسے حالات کو یقینی بنانا ہے جس میں کام کرنے والے لوگوں کی صحت محفوظ ہو اور ان سے جلد یا طویل عرصے میں صحت کی خرابی کا خطرہ نہ ہو۔ اس سے مراد اس بات کو یقینی بنانا بھی ہے کہ وہ کارکن جو خطرناک مشینیں اور سامان استعمال کرتے ہیں انہیں ان چیزوں کے محفوظ طریقے سے استعمال کی تربیت دی گئی ہو۔ باقاعدہ ملازمت کرنے والے تمام کارکنوں کو قانونی تحفظ حاصل ہوتا ہے جس میں کاروباری اداروں کے لئے صحت اور سلامتی کے معیارات کا تعین کیا گیا ہوتا ہے۔ غیر رسمی کارکن جنہیں اپنے کام کی جگہوں پر زیادہ خطرات کا سامنا ہوتا ہے انہیں کہیں کم تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

زیادہ تر ممالک میں، باقاعدہ ملازمین کے لئے بھی پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے نفاذ اور اس کی مانیٹرنگ کے لئے بہت کم وسائل دیے جاتے ہیں، اس لئے اس بات کا امکان بہت ہی کم ہے کہ غیر رسمی کارکنوں کو سہولیات دی جاسکیں گی۔ اس کے علاوہ باقاعدہ پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے باقاعدہ قواعد صرف باضابطہ مقاماتِ کار مثلاً کارخانوں، دکانوں اور دفاتر کا احاطہ کرتے ہیں۔ دنیا بھر میں زیادہ تر لوگ ایسی جگہوں پر کام کرتے ہیں، مثلاً اپنے گھروں پر، غیر رسمی کارخانوں میں، پبلک پارکوں میں، سڑکوں کے کنارے پیدل چلنے کے راستوں پر، جن پر باقاعدہ ضوابط کا اطلاق نہیں ہوتا۔ تاہم بہت کچھ ایسا ہے جو ہم ان مقامات کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے کرسکتے ہیں جہاں غیر رسمی کارکن ملازمت کرتے ہیں۔

غیر رسمی کارکنوں کی صحت اور سلامتی کو لاحق خطرات کی مثالیں

ملبوسات بنانے والے

- ناقص آلات جن کی وجہ گردن اور کمر کا درد ہو جاتا ہے اور گردن، کندھے، کلائی اور انگلیوں کے جوڑوں کا درد ہو جاتا ہے۔
- کم روشنی جس کی وجہ سے آنکھوں کو تکلیف پہنچتی ہے
- طویل اوقاتِ کار جن سے تھکن اور تناؤ پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے جسمانی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔
- کم ہوادار جگہیں جن میں گرد اور کپڑے کے ریشوں سے سانس کی تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔

پھیری والے

- شدید موسموں اور درجہ حرارت کا سامنا
- صاف پانی کی عدم رسائی
- گندی گلیوں، نکاسی آب کے خراب انتظام اور دوسرے پھیری والوں کے پھیلائے ہوئے کوڑا کرکٹ کی وجہ سے حفظانِ صحت کی بری حالت
- کیڑوں مکوڑوں، چھوٹے جانوروں کی وجہ سے ہونے والی بیماریاں
- گاڑیوں کے دھوئیں کی وجہ سے سیسے کے زہریلے اثرات اور سانس کی تکالیف

مقامی، قومی اور بین الاقوامی اقدامات کی ضرورت ہے

بہت سے غریب کارکنوں کو علم ہے کہ خراب حالاتِ کار میں کام کرنا ان کی صحت کے لئے نقصان دہ ہے اور اس طرح ان کی آمدنی کے لئے نقصان دہ ہے۔ مگر وہ شکایت کرنے سے ڈرتے ہیں کیونکہ اس طرح وہ اپنی چھوٹی موٹی آمدنی سے بھی محروم ہو سکتے ہیں۔ تاہم خود اپنا کاروبار چلانے والے کارکن جن میں ایسے لوگ بھی شامل ہیں جو دوسروں کو ملازم رکھتے ہیں، اپنے حالاتِ کار کو بہتر بنانے کے لئے اقدام کر سکتے ہیں۔ اس کی چند مثالیں

اس حصے میں آگے چل کر دی گئی ہیں۔

پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے قومی ضوابط اہم ہیں کیونکہ ان کی بنیاد پر ابلاغی مہم چلائی جا سکتی ہے اور مذاکرات کیے جا سکتے ہیں، اگرچہ اکثر اوقات ان پر عمل نہیں کیا جاتا اور نہ ہی ان کی مانیٹرنگ کی جاتی ہے۔ تاہم، پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے معیارات کو بین الاقوامی ضابطۂ اخلاق اور تجارت کے اخلاقی اقدامات سے مربوط کیا جانا چاہئے اگر ہم صنعتی شعبے میں کام کرنے والے کارکنوں کی بڑی تعداد کے لئے بڑے پیمانے پر بہتری چاہتے ہیں۔

آپ جو کام کرتے ہیں اور جہاں کام کرتے ہیں وہاں آپ کو صحت اور سلامتی کے کیا مسائل درپیش ہیں؟

کام کی جگہ پر اور خود کام میں صحت اور سلامتی کو خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کام کی جگہ پر شور کی سطح کارکنوں کو متاثر کرتی خواہ جو کام وہ کر رہے ہیں وہ خطرناک نہ بھی ہو۔

خود اپنے بارے میں اور اپنے کام کے بارے میں سوچئے۔ آپ کو صحت کے کون سے ایسے مسائل درپیش ہیں جن کا تعلق آپ کے کام سے ہے؟ آپ کے کام کی نوعیت سے سلامتی کے کن مسائل کا تعلق ہے؟

غیر رسمی کارکنوں کی پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے لئے جو کچھ کیا جا رہا ہے اس کی مثالیں

- شمالی تھائی لینڈ کے مقام لیمون میں ملبوسات کے کارکنوں نے جن کا تعلق ہوم نیٹ تھائی لینڈ سے تھا ایک مقامی ہسپتال کی شراکت میں کام کیا۔ کارکنانِ صحت گھر میں قائم چھوٹے سے کارخانے میں آئے اور

اس بارے میں مشورے اور تربیت دی کہ ہوا کے گزر، روشنی اور بیٹھنے کے انتظامات کو کیسے بہتر بنایا جائے اور چہرے پر سادہ اور موثر ماسک پہننے کی کیا اہمیت ہے۔

- آسٹریلیا میں جہاں ملبوسات کے کاروبار کے بہت سے ذیلی ٹھیکے ایشیا میں دے دیے گئے ہیں، ملبوسات کو قابلِ فروخت بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ان پر لیبل لگا ہو کہ یہ 'بیگار خانے میں نہیں بنے'۔ صرف وہ کمپنیاں یہ لیبل اپنے تیار ملبوسات پر لگا سکتی ہیں جنہوں نے 'گھر پر کام کرنے والوں کے لئے ضابطۂ عمل' پر دستخط کر رکھے ہیں۔ جو لوگ اس ضابطۂ عمل پر دستخط کرتے ہیں وہ اس بات کو یقینی بنانے کا وعدہ کرتے ہیں کہ ان تیار کردہ ملبوسات منصفانہ اور قانونی حالاتِ کار میں تیار کیے جاتے ہیں۔ انہیں لیبل لگانے سے پہلے اس بارے میں ثبوت مہیا کرنے ہوتے ہیں اور اجازت نامہ حاصل کرنا ہوتا ہے۔

اس مثال سے قدر کی زنجیر کے ساتھ ساتھ کوشش جاری رکھنے کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے تا کہ زنجیر کے اس سرے تک حالات کو بہتر بنایا جا سکے جو غیر رسمی کارکنوں تک جاتا ہے۔

عالمی سطح پر عالمی ادارہ محنت کے گھر پر کام کے بارے میں کنونشن میں کہا گیا ہے:

پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے قومی ضوابط کا اطلاق گھریلو کام پر بھی ہوتا ہے:

صحت اور سلامتی سے متعلق ملکی قوانین اور ضوابط کا اطلاق گھریلو کام پر بھی ہوگا، اس کی مخصوص خصوصیات کو مدنظر رکھا جائے گا، اور ایسے حالات پیدا کیے جائیں گے جن میں بعض قسم کے کاموں اور بعض اشیاء کے گھریلو استعمال کو صحت اور سلامتی کے پیشِ نظر ممنوع کیا جا سکے۔ (عالمی ادارہ محنت کا کنونشن برائے گھریلو کام، نمبر 177، آرٹیکل 7)

اس کنونشن کے باوجود گھریلو کارکنوں کے صحت و سلامتی سے متعلق حالات پریشان کن ہیں۔ اس کے لئے

باقاعدہ اور غیر رسمی کارکنوں کی طرف سے مزید لابنگ اور ابلاغی مہم چلانے کی ضرورت ہے کہ کنونشن کا نفاذ کیا جائے اور اس پر عملدرآمد کیا جائے۔

پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے لئے آپ کے اپنے ملک کی صنعت میں کیا کیا جا رہا ہے؟
آپ خود اپنے اور اپنے ملک کے حالات کے بارے میں سوچئے۔کیا آپ جانتے ہیں، یا کیا آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ غیر رسمی کارکنوں کے تحفظ کے لئے کیا قوانین اور ضوابط موجود ہیں۔

عملی اقدام کے لئے چند تجاویز

ذیل میں کچھ عملی اقدامات تجویز کیے جا رہے ہیں۔ممکن ہے آپ کو کچھ اور قسم کے اقدامات زیادہ مناسب لگیں۔

- معلوم کیجئے کہ آپ کے ملک میں غیر رسمی کارکنوں کی صحت اور سلامتی سے متعلق کیا قوانین موجود ہیں۔
- پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی کے بارے میں اپنے ملکی ضابطوں کا یا عالمی ادارہ محنت کے کنونشن برائے گھریلو کام کا اپنے حالات سے موازنہ کیجئے۔ان معلومات کو ابتداً ایک یا دو اہم چیزوں میں بہتری لانے کے لئے استعمال کیجئے۔
- کسی گروپ، مثلاً کسی این جی او کے ساتھ کام کیجئے جو صحت اور سلامتی کے معاملات کو مانیٹر کرتی ہو اور بہتری لانے کے لئے لابنگ کیجئے۔آپ کسی چھوٹے سے غیر رسمی کاروباری ادارے میں بیماری اور غیر حاضری کی شرح کو بھی مانیٹر کر سکتے ہیں تا کہ آپ صورتِ حال کا ایک ریکارڈ تیار کر سکیں۔
- اپنے شعبے کی کسی یونین سے رابطہ قائم کیجئے اور دیکھئے کہ کیا یہ تربیت کے سلسلے میں مدد دے سکتی

ہے۔

- معلوم کیجئے کہ آپ کے علاقے میں آپ کے حالات کو بہتر کرنے کے لئے کون سی تنظیم قومی ادارے یا کمپنی سے مدد مانگی جاسکتی ہے۔

آپ کے مقام کار پر

- غیر رسمی کارکن اپنے آجروں یا سپلائرز سے اس بات پر مذاکرات کر سکتے ہیں کہ انہیں صحت وسلامتی سے متعلق ضروری سامان، مشورے اور تربیت فراہم کی جائے۔ اس میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:
  - یہ واضح کرنا کہ صحت اور سلامتی کیا ہے اور اس سلسلے میں غیر رسمی کارکنوں کے حقوق کیا ہیں۔
  - اس بارے میں تربیت دینا کہ کارکن کس طرح کام کی جگہوں پر اپنے آپ کو خطرات سے بچا سکتے ہیں۔ ایسا خاص طور پر تمام نئے کارکنوں کے لئے کیا جانا چاہئے۔
  - اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر کسی کو حفاظتی سامان تک رسائی حاصل ہے مثال کے طور پر کپڑے کے ریشوں کی صنعت میں کام کرنے والوں کے لئے ماسک۔
  - اس بات کو یقینی بنانا کہ خطرناک کیمیائی مواد کے بارے میں انتباہ مقامی زبان میں درج کیا گیا ہے اور ان پر ایسا نشان موجود ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ خطرناک مواد ہے۔
- پھیری والوں کے گروپ شہری انتظامیہ یا مقامی حکومت سے سہولیات کو بہتر بنانے کے بارے میں بات چیت کر سکتے ہیں تا کہ کارکنوں اور صارفین کے لئے پبلک مقامات پر صحت اور صفائی کو یقینی بنایا جا سکے۔
- وہ لوگ جو ایسے چھوٹے غیر رسمی کاروبار میں کام کرتے ہیں جس میں خطرناک کیمیائی مادے استعمال ہوتے ہیں انہیں اپنے بچاؤ کے بارے میں مناسب تربیت ملنی چاہئے۔ انٹرنیشنل کیمیکل سیفٹی کارڈ عالمی ادارہ محنت کے صحت اور سلامتی سنٹر کی طرف سے ایک تعلیمی پیش قدمی ہے۔ ان کا مواد کئی زبانوں میں دستیاب ہے جن میں چینی، کوریائی، تھائی، ویت نامی، اردو شامل ہیں۔
- اپنے آجر یا سپلائر سے کہیں کہ آپ کے مقام کار کے ماحول کا جائزہ لے۔ یا یہ سیکھئے کہ یہ جائزہ کس طرح

لیا جاتا ہے اور پھر اسے مذاکرات کے لئے بنیاد کے طور پر استعمال کیجیے۔

- آپ کے کام کی وجہ سے پیدا ہونے والے صحت سے متعلق مسائل یا حادثات کا تفصیلی ریکارڈ رکھئے اور اسے اپنے آجر یا سپلائر کے سامنے پیش کیجیے۔

لابنگ

- تمام غیر رسمی گروپ این جی اوز یا دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر تحفظ کو زیادہ یقینی بنانے کے لئے قوانین میں ترمیم کے لئے لابنگ کر سکتے ہیں۔
- اس مقصد کے لئے لابنگ کیجیے کہ صنعتی ادارے صحت و سلامتی کے حالات کو بہتر بنانے اور غیر رسمی کارکنوں کو تحفظ فراہم کرنے میں حصہ لیں۔

بچوں کی دیکھ بھال

- غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ : ایک تعارف
2۔ قدر کا تعین اور سماجی تحفظ
3۔ صحت کا بیمہ
4۔ پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی
5۔ بچوں کی دیکھ بھال
6۔ ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں

غیر رسمی کارکنوں کے لئے بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق مسائل کیا ہیں؟

جب غیر رسمی کارکنوں کے بچوں کی دیکھ بھال کے موضوع پر بات ہوتی ہے تو کئی مسائل کی نشاندہی کی جانی چاہئے۔

- یہ بچے کا حق ہے کہ اسے محفوظ ماحول میں پالا جائے جہاں اس کی صلاحیتوں کی تکمیل ہو سکے۔ وہ بچے جنہیں اپنی ماں کے مقام کار پر پالا جاتا ہے انہیں اس کا بہت کم موقعہ ملتا ہے۔ جو بچے اپنے والدین کے کام کی جگہ پر پلتے ہیں انہیں شدید خطرات کا سامنا ہوتا ہے اور انہیں بڑھنے، کھیلنے اور سیکھنے کے مناسب مواقع ملنے کا امکان کم ہوتا ہے۔ بچوں کو اپنی عمر کے ابتدائی برسوں میں خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے لیکن کم آمدنی کی ملازمتیں کرنے والی عورتیں، بچوں کی دیکھ بھال کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتیں اور کام کرنے کی وجہ سے یہ دیکھ بھال خود بھی فراہم نہیں کر سکتیں۔
- بچوں کی مجموعی نشوونما اور صحت معاشی نمو اور ترقی کے لئے بہت اہم ہے۔
- بچوں کی دیکھ بھال کا شعبہ عورتوں کے لئے ملازمتوں کے مواقع مہیا کر سکتا ہے۔
- بچوں کی دیکھ بھال کا تعلق عورتوں کی اپنے کام میں کارکردگی سے ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بچے کی دیکھ بھال کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ ملازمت کے فرائض بھی ادا کرنا عورت کی پیداواری صلاحیت یا کارکردگی کو کم کر دیتا ہے۔ جہاں گھر بچوں کی دیکھ بھال کے لئے گلی، کوڑے کے ڈھیر یا زیر تعمیر عمارت جیسی جگہوں کی نسبت بہتر مقام ہوتا ہے لیکن گھر سے کام کرنے والی عورت جو بچے کی پرورش بھی کر رہی ہو اس کی پیداواری صلاحیت کم ہو جائے گی اور اس کا اثر اس کی آمدنی پر پڑ سکتا ہے اور اس کی غربت کی سطح پر بھی۔

بچے کی دیکھ بھال کی فراہمی کا تسلسل

بچوں کی دیکھ بھال بہت باضابطہ بھی ہو سکتی اور بے حد غیر رسمی بھی۔ انتہائی غیر رسمی ہونے کی صورت میں خاندان کے افراد بغیر کسی معاوضے کے چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں، یا پڑوسی کسی دوسری رعایت کے

بدلے یا معمولی سے رقم کے بدلے بچے کی دیکھ بھال کر دیتے ہیں۔ مقامی لوگوں کی بعض تنظیمیں یا این جی اوز بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز چلاتی ہیں۔ ان میں سے بعض دیکھ بھال کی فراہمی کے نمونے ہیں جبکہ دوسرے خطرناک جگہوں کا درجہ رکھتے ہیں، جہاں فرش گرد آلود اور نم ہوتے ہیں اور ماحول میں نمی ہوتی ہے جو بچوں کی صحت کے لئے نقصاندہ ہے۔

باضابطہ دیکھ بھال میں پری سکول کی سہولیات شامل ہیں جہاں نصابِ تعلیم، سکول کی ٹیچرز کی تربیت اور عمارت کے ضوابط کے بارے میں سخت قواعد ہوتے ہیں۔

جب تک باقاعدہ دیکھ بھال کی جگہوں کو بڑے پیمانے پر سبسڈی نہ دی جائے وہ زیادہ تر غیر رسمی کارکنوں کی پہنچ سے باہر ہوتی ہیں۔ غیر رسمی کارکن عورتوں کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ بچوں کی دیکھ بھال کی قابلِ اعتبار، محفوظ اور کم خرچ سہولیات ہیں جہاں بچے کو سیکھنے کے لیے سازگار ماحول ملے۔

مرد، عورتیں، خاندان اور بچوں کی دیکھ بھال

بچوں کی دیکھ بھال اور کام کے درمیان تصادم کی نوعیت مختلف ملکوں اور علاقوں میں مختلف ہے۔ بعض ممالک میں لوگ بڑے کنبے کے ساتھ رہتے ہیں جہاں بڑی عمر کے رشتہ دار بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ بعض دوسرے ملکوں میں بڑی تعداد میں عورتیں اپنے بچوں کو باپ کی موجودگی کے بغیر پال رہی ہیں۔ خاندانی پالیسی اس بات پر اثر انداز ہو سکتی ہے کہ لوگ کتنے بچے پیدا کرتے ہیں مثلاً چین میں 'ایک بچے پر مشتمل خاندان' کی پالیسی کی وجہ سے زیادہ تر لوگوں کا ایک بچہ ہے۔ تاہم خاندان کی پالیسی سے قطع نظر دنیا کے زیادہ تر ملکوں میں یہ بات ایک 'قدرتی'' عنصر کی طرح تسلیم شدہ ہے کہ بچے کی پرورش کی بیشتر ذمہ داری عورت پر ہے۔

بنگلہ دیش اور انڈونیشیا جیسے ممالک میں مذہبی بنیاد پرستی کے دوبارہ مضبوط ہونے کی وجہ سے ایسی سماجی وثقافتی رکاوٹیں پیدا ہوگئی ہیں جو بچوں کو دیکھ بھال کے مراکز میں بھیجنے سے روکتی ہیں۔

حتیٰ کہ جہاں ٹریڈ یونینز نے باپوں کو بچے کی پرورش کے لئے چھٹی کے حق کے لئے جدوجہد کی، مثلاً نیپال کی ٹریڈ یونین فیڈریشن جیفونٹ نے، وہاں بھی مرد یہ حق حاصل کرنے میں جھجکتے ہیں کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بچے کی دیکھ بھال کی ذمہ داری عورتوں کا کام ہے۔

غیر رسمی معیشت میں بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات سے متعلق مختلف نقطہ فکر

اگر چہ غیر رسمی معیشت میں عورتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن ان کے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے مناسب اور حسب حیثیت سہولیات بہت کم ہیں۔ سماجی تحفظ کے مختلف پروگرام جو زیادہ تر ممالک میں موجود ہیں ان میں بچوں کی دیکھ بھال کا احاطہ نہیں کیا جاتا۔ سماجی تحفظ کے اکثر پروگراموں میں زچگی کے سلسلے میں مراعات ملتی ہیں لیکن اس سے اگلا قدم یعنی بچے کی دیکھ بھال ان میں شامل نہیں ہوتا۔

با قاعدہ کارکنوں کے لئے بھی ایسے قوانین تو موجود ہوتے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ ملازمت سے متعلق لوگوں کے بچوں کی دیکھ بھال فراہم کی جانی چاہئے مگر ان قوانین پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔

بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق قوانین کی مثالیں

- بنگلہ دیش میں محنت سے متعلق قوانین میں کہا گیا ہے کہ اگر ایک کاروباری ادارے میں پچاس عورتیں کام کرتی ہیں، وہاں بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت مہیا کی جانی چاہئے۔
- چین میں کارکنوں کے یونٹوں کے ذریعے با قاعدہ کارکنوں کے لئے بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق وسیع سہولتیں موجود ہیں جبکہ بچوں کی دیکھ بھال کے اجتماعی سماجی سطح پر بھی انتظامات موجود ہیں۔
- فلپائن میں ایک قانون (آر اے 6970) موجود ہے جس کے تحت ہر بارنگے یا گاؤں میں ایک ڈے کیئر سنٹر ہونا ضروری ہے جہاں بچوں کی دیکھ بھال کی سہولتیں رعایتی شرحوں پر فراہم کی جائیں۔ نہ صرف مقامی سماجی گروہوں کی سطح پر بلکہ سرکاری اور غیر سرکاری دفاتر اور بعض کمپنیوں میں بھی ڈے کیئر سنٹر موجود ہیں۔
- ویت نام میں تین سال تک کی عمر تک بچوں کی دیکھ بھال کا ذمہ حکومت خود اٹھاتی ہے۔ تین سال کی عمر سے بچے پری سکول جانا شروع ہو جاتے ہیں اور چھ برس کی عمر سے با قاعدہ سکول جاتے ہیں۔ تین سال کی عمر سے بچے کو سکول بھیجنا ضروری ہے۔ ان سکولوں میں ایک سرکاری نصاب پڑھایا جاتا ہے اور تمام ٹیچرز جو تین

سال سے لے کر بڑی جماعتوں تک پڑھاتے ہیں ان کے لئے تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔ تاہم پہاڑی علاقوں میں چاول کے کھیتوں میں کام کرنے والی عورتوں کو بچوں کی دیکھ بھال کے سلسلے میں مخصوص مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں اکثریت کا تعلق اقلیتی نسلی گروہوں سے ہے۔ یہ کام موسمی ہوتا ہے اور عورتیں وہاں کئی ماہ کے لئے جاتی ہیں۔ انہیں اپنے بچوں کو ساتھ لے کر جانا پڑتا ہے اور وہاں بچوں کی دیکھ بھال کی کوئی سہولیات نہیں ہوتیں۔ اس وجہ سے وہ اپنے بچوں کو اپنے ساتھ کھیتوں میں لے جاتی ہیں جہاں بچوں کو بہت سے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مثلاً کیڑوں اور چیونٹیوں کا۔

غیر رسمی کارکنوں کے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے سیوا کا انتظام

سیوا گزشتہ تیس برسوں سے اپنی ارکان کے بچوں کو دیکھ بھال کی سہولت مہیا کر رہی ہے۔ جب ہندوستان میں بچوں کی مربوط ترقی کی سکیم (ICDS) کا آغاز کیا گیا، جو مقامی سطح پر بچوں کی دیکھ بھال کے ایک نیٹ ورک کے ذریعے چلنے والا ایک پروگرام ہے، تو سیوا نے اس موقعے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات کو سرکاری سہولیات سے منسلک کر دیا۔ اس نے اس موقعے کو پروگرام میں مزید اضافے کیے جانے کے مطالبے کے لئے بھی استعمال کیا ، مثلاً یہ کہ دو سال تک کی عمر کے شیر خوار بچوں کی ماؤں سے ترجیحی سلوک کیا جائے۔

سیوا کے بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز شہری علاقوں میں بھی ہیں اور دیہی علاقوں میں بھی اور ہر مرکز میں چالیس سے پچاس بچوں کو خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس وقت آٹھ ہزار سے زیادہ بچے اس پروگرام سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس مراکز کا نظم و نسق سیوا کی تربیت یافتہ کارکن چلاتی ہیں جو فیس وصول کرتی ہیں اور بچوں کی دیکھ بھال کے ایک کوآپریٹو سے تعلق رکھتی ہیں۔

سیوا کے بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے مراکز نومولود بچوں سے لے کر چھ سال تک کے بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ یہ بچوں کی مجموعی نشو و نما پر توجہ دیتے ہیں جس میں ان کی جسمانی اور ذہنی نشو و نما

دونوں شامل ہیں۔ بچوں کا باقاعدگی سے وزن کیا جاتا ہے اور ان کی جسمانی نشوونما کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ انہیں غذائیت والے کھانے دیے جاتے ہیں اور شیر خوار بچوں کو دودھ دیا جاتا ہے۔ یہ مراکز حفاظتی ٹیکوں، بچے کی پیدائش سے پہلے اور پیدائش کے بعد کی دیکھ بھال کے مراکز بھی ہیں۔ سیوا ان خدمات کی فراہمی کے لئے صحت سے متعلق سرکاری پروگراموں کے قریبی تعاون کے ساتھ کام کرتی ہے۔

سیوا کے بچوں کی دیکھ بھال کے پروگراموں کے بارے میں مطالعاتی جائزوں سے جو باتیں سامنے آئی ہیں ان میں سے بعض درج ذیل ہیں:

- مرکز میں بچوں والی اراکین نے کہا کہ ان کے بچوں کی نشوونما میں عمومی حلیے، صفائی، میل جول اور بچے کی سیکھنے کی صلاحیت کے لحاظ سے بہتری آئی ہے۔
- مراکز میں رہنے والے بچوں میں حفاظتی ٹیکے لگوائے جانے کی شرح زیادہ تھی۔
- ماؤں نے ان مراکز میں اپنے بچے کو چھوڑنے کے فوائد کے بارے میں بتایا کہ اس سے ان کے اندر تناؤ اور پریشانی میں کمی آئی ہے۔
- پتہ چلتا ہے کہ مراکز عمومی طور پر بچے کے سکول جانے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ان کے نتیجے میں سکول جانے والے بڑے بہن بھائیوں خصوصاً لڑکیوں کی تعداد بڑھی ہے۔
- گھروں سے کام کرنے والی عورتوں کے کام پر گزارے گھنٹے اور ان کی ماہانہ آمدنی میں ڈرامائی اضافہ ہوا۔ سیوا کی ایک کارکن عورت نے کہا:

"بہن، پہلے ہمارے پاس دن میں صرف ایک بار کھانے کے لئے روٹلو (موٹی روٹی) ہوتی تھی۔ اب ہم دن میں دو مرتبہ کھا سکتے ہیں اور ہمارے پاس سبزی خریدنے کے پیسے بھی ہوتے ہیں۔ میں دعا کرتی ہوں کہ یہ بچوں کا مرکز قائم رہے۔ اس نے میری اور میرے بچوں کی بہت مدد کی ہے۔

بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں سیوا نے جو دو اہم نتائج اخذ کیے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

- یہ غربت کو کم کرنے کے لئے ایک اہم معاشی مداخلت ہے
- اسے سوشل سیکورٹی، سماجی تحفظ اور کارکنوں کے تحفظ کے پروگرام کا حصہ ہونا چاہئے۔
- اس سے غیر رسمی کارکنوں کے منظم ہونے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے

عملی اقدام کے لئے شعبے

غیر رسمی کارکنوں کو بچوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے بہت سی مختلف صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔آپ کی ضرورتوں کے لئے سب سے مناسب سہولیات یا رعایتیں کیا ہوں گی؟ ذیل میں ان شعبوں کا ذکر کیا جا رہا ہے جن میں آپ یا آپ کا گروپ عملی اقدامات کرنے کے بارے میں غور کر سکتے ہیں یا اسے اپنی مخصوص صورتِ حال کے مطابق ڈھال سکتے ہیں:

- اس کا آغاز آپ مقامی حکومت اپنے علاقے میں سے بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت کی ضرورت کے بارے میں بات چیت سے کر سکتے ہیں۔
- ایک ایسی مقامی خاتون سے انٹرویو کیجئے جو چند بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے اور اس سے پوچھئے کہ اگر اسے مزید بچوں کی دیکھ بھال کرنی پڑے تو اسے کن چیزوں کی ضرورت ہوگی۔
- مقامی سکولوں سے روابط قائم کیجئے اور ان سے سکول کے اندر بچوں کی دیکھ بھال کے مرکز کا اضافہ کرنے کے امکان پر بات کیجئے۔
- اپنی باقاعدہ ٹریڈ یونینز سے اس بارے میں بات کیجئے کہ بچوں کی دیکھ بھال کے بارے میں ان کا نقطہ نظر کیا ہے۔یونینز سے درخواست کیجئے کہ وہ بچوں کی دیکھ بھال کی مزید سہولیات کے لئے دباؤ ڈالنے کی حمایت کریں۔
- ایسے مطالعاتی جائزوں کے لئے مدد مانگئے جن میں بچے کی دیکھ بھال اور دیکھ بھال کرنے والی کی کارکردگی اور آمدنی میں اضافے کے درمیان تعلق ثابت کیا گیا ہو۔ یا اگر ایسے مطالعاتی جائزے لئے جا رہے ہیں تو ان میں حصہ لیجئے۔

ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں

ـ غیر رسمی ملازمت اور سماجی تحفظ: ایک تعارف

2ـ قدر کا تعین اور سماجی تحفظ

3ـ صحت کا بیمہ

4ـ پیشہ ورانہ صحت اور سلامتی

5ـ بچوں کی دیکھ بھال

6ـ ادارے، نیٹ ورکس اور اتحاد جو غیر رسمی معاشی پالیسی پر اثر انداز ہوتے ہیں

جب ہم نیٹ ورکس اور اتحادوں کی بات کرتے ہیں تو اس ہماری مراد کیا ہے؟

غیر رسمی کارکنوں کی سماجی تحفظ تک بہتر رسائی کے لئے پالیسیوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ایسا صرف مسلسل منظم ہو کر کیا جا سکتا ہے۔پالیسی اور پالیسی میں تبدیلی اسی وقت آتی ہے جب دباؤ، معلومات اور ابلاغی مہم ہر سطح پر ایک دوسرے سے منسلک ہوں۔غیر رسمی کارکن اپنی تنظیموں سے منسلک ہوں جو آگے نیٹ ورکس اور اتحادوں سے منسلک ہوں۔

تنظیم کی یہ مختلف سطحیں اور اقسام مقامی، قومی، علاقائی اور بین الاقوامی اقدامات کو ایک دوسرے سے جوڑ سکتی ہیں۔ فلپائن کی ایک اچھی کہاوت ہے: ''ایک اچھا کیک تیار کرنے کے لئے دو آنچ کی ضرورت ہوتی ہے، ایک اوپر اور ایک نیچے''۔پالیسی کی تبدیلی اس وقت بہت موثر ثابت ہوتی ہے جب اس پر مختلف سطحوں پر عمل کیا جائے۔

تنظیمیں

باقاعدہ کارکنوں کے برعکس، غیر رسمی کارکنوں کو اکثر سماجی اور قانونی تحفظ اور اجتماعی سودے بازی کے معاہدوں کے دائرے سے باہر رکھا جاتا ہے۔ خاص طور پر عورتوں کے الگ تھلگ ہو کر یا ایک دوسرے سے دور دور مقامات پر کام کرنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں مثلاً اپنے گھروں پر یا دوسروں کے گھروں پر، سڑک پر اور پیدل راستے پر۔غیر رسمی کارکنوں کے لئے اس تنہائی اور تحفظ کی کمی سے نکلنے کا سب سے طاقتور طریقہ یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی تنظیم قائم کریں یا کسی تنظیم میں شامل ہو جائیں جو ان کے مفادات کے تحفظ یا انہیں آگے بڑھانے کے لئے کام کرے۔دنیا میں ایسی بہت سی چھوٹی بڑی تنظیمیں موجود ہیں۔

نیٹ ورکس اور اتحاد

غیر رسمی کارکنوں کی صورت حال میں فوری بہتری لانے کے علاوہ تنظیمیں وسیع تر سطح پر پالیسی میں تبدیلی لانے

کے لئے کام کرتی ہیں۔وہ قومی حکومتوں، کاروباری اور دوسرے اداروں جو تجارت، محنت، اور معاشی مسائل پر بین الاقوامی سطح پر کام کرتے ہیں، کے ساتھ دنیا کے پالیسی سازی کے فورمز پر اپنی آواز پہنچانا چاہتی ہیں۔نیٹ ورکس اور اتحاد غیر رسمی کارکنوں کی انفرادی تنظیموں کی ان مقاصد کے حصول اور پالیسی کی تبدیلی کے اثرات کو مانیٹر کرنے میں مدد میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

نیٹ ورکس اور اتحاد تنظیموں کی تین بنیادی اقسام پر مشتمل ہوسکتی ہیں: غیر رسمی کارکنوں کی تنظیمیں، باقاعدہ کارکنوں کی تنظیمیں جنھوں نے غیر رسمی کارکنوں کو منظم کرنا شروع کر دیا ہے، اور مختلف قسم کی محنت کشوں کی حامی تنظیمیں (سرکاری اور غیر سرکاری دونوں) یا ان کی ملی جلی صورت۔

نیٹ ورکس اور اتحاد کس طرح کام کرتے ہیں؟

نیٹ ورکس اور اتحاد تحقیق کے ذریعے اور وسائل کے استعمال پر کنٹرول کر کے پالیسی پر اثر انداز ہونے میں مدد دے سکتے ہیں جو انفرادی تنظیمیں نہیں کر سکتے۔دنیا بھر سے غیر رسمی تنظیموں کے نمائندوں کو اکٹھا کر کے وہ مشترکہ حکمتِ عملی اور مہمیں تیار کر سکتے ہیں اور ایسے معلومات کی تشہیر کر سکتے ہیں جو اکیلی تنظیمیں کبھی بھی اکٹھی نہ کر سکتیں۔ نیٹ ورکس اور اتحاد افراد اور چھوٹی تنظیموں کو خاصا وزن اور طاقت دیتے ہیں۔

نیٹ ورکس اور اتحادوں اور ان کے پالیسی پر اثرات کی چند مثالیں

غیر رسمی کارکنوں کی تنظیموں کے اتحاد اور نیٹ ورکس

سٹریٹ نیٹ انٹرنیشنل

یہ پھیری والوں کا ایک اتحاد ہے۔ رکنیت پر بنائی گئی تنظیمیں (ٹریڈ یونینز، کوآپریٹوز اور انجمنیں) جو گلیوں میں پھیری والوں، مارکیٹوں میں پھیری والوں، یا ہاکروں کو اپنے ارکان کے طور پر منظم کرنے والے سٹریٹ

نیٹ سے منسلک ہو سکتے ہیں ۔ بین الاقوامی تنظیموں کو شمولیت کے لئے پچاس ڈالر کی فیس دینا پڑتی ہے اور اس کے بعد سالانہ چندہ دینا ہوتا ہے جس کا دارومدار تنظیم میں ارکان کی تعداد پر ہے ۔ 2005 کے اختتام تک سٹریٹ نیٹ انٹرنیشنل سے منسلک اداروں کی تعداد 20 تھی جو 18 ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں اور 200,000 سے زیادہ پھیری والوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

سٹریٹ نیٹ کے منشور میں کہا گیا ہے کہ اس کی انٹرنیشنل کونسل کی اراکین میں کم از کم پچاس فیصد عورتیں ہونی چاہئیں۔ یہ تنظیم پھیری والے تاجروں کو جو مدد فراہم کرتی ہے اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

- پھیری والوں کے لئے اہم معلومات اور خیالات سے متعلق معلومات کا تبادلہ کرتی ہے۔
- تنظیم سازی اور ایڈووکیسی کی حکمتِ عملی تیار کرتی ہے اور ان کی تشہیر کرتی ہے۔
- ان تنظیموں کے درمیان مقامی قومی اور بین الاقوامی یکجہتی کو فروغ دیتی ہے جو ایک دوسرے کے مقابلے پر ہوں، مثلاً سڑکوں پر پھیرہ والے، مارکیٹوں میں پھیری والے، اور ہاکرز۔

ہوم نیٹ جنوبی ایشیا اور ہوم نیٹ جنوب مشرقی ایشیا

یہ گھروں سے کام کرنے والوں کی تنظیموں کی قومی انجمنوں کے علاقائی نیٹ ورک ہیں۔ 1990 کے آس پاس گھروں سے کام کرنے والی عورتوں کی کئی تنظیموں نے مشترکہ مسائل اور حکمتِ عملی کے لئے مل کر کام کرنا شروع کیا۔اس کے نتیجے میں گھروں سے کام کرنے والے کارکنوں کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کروانے کے لئے، بلکہ خصوصاً گھروں سے کام کرنے والوں کے بارے میں ایک بین الاقوامی کنونشن منظور کروانے کے لئے، ایک مشترکہ مہم شروع ہوئی۔ اپنے ٹریڈ یونینز اور عورتوں کی تحریکوں کے ساتھیوں کے ساتھ مل کر گھروں سے کام کرنے والوں کی تنظیموں کا اتحاد گھریلو کام کے بارے میں عالمی ادارہ محنت سے ایک کنونشن منظور کرانے میں کامیاب ہو گیا۔ یہ کنونشن نمبر 177 تھا جسے 1996 میں منظور کیا گیا۔

یہ کنونشن گھریلو کام کے بارے میں ایسی قومی پالیسیوں کا مطالبہ کرتا ہے جن سے گھریلو کارکنوں کی حالت بہتر بنائی جائے اور گھریلو کارکنوں کی حمایت میں مختلف تجاویز پیش کرتا ہے۔ آج تک چار ممالک نے اس کی توثیق کی ہے اور یورپی یونین نے اپنے رکن ممالک کی اس سلسلے میں حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس کے علاوہ ہوم نیٹ جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا نے قومی اور علاقائی کانفرنسیں منعقد کی ہیں تاکہ قومی پالیسی میں گھریلو کارکنوں کی حمایت کی جائے۔

ہوم نیٹ تھائی لینڈ

ہوم نیٹ تھائی لینڈ نے تھائی لینڈ کے اس کمیشن میں شرکت کی جو غریب لوگوں اور غیر رسمی کارکنوں کے لئے صحت کی سکیم شروع کرنے پر غور کرنے کے لئے قائم کیا تھا۔ ہوم نیٹ تھائی لینڈ کی طرف سے کمیشن کے رکن نے کمیشن کو غیر رسمی کارکن عورتوں کے صحت سے متعلق خصوصی مسائل کو سمجھنے میں مدد دی۔ سب کے لئے تیس بھات صحت سکیم جاری کی گئی اور ہوم نیٹ کے ارکان اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

غیر رسمی کارکنوں کی رکنیت پر قائم تنظیموں کے نیٹ ورکس اور اتحادوں نے غیر رسمی کارکنوں کو منظم کرنا شروع کر دیا ہے۔

عالمی سطح پر قومی ٹریڈ یونینز فیڈریشن کی اعلیٰ تر تنظیم، انٹرنیشنل کنفیڈریشن آف فری ٹریڈ یونینز (آئی سی ایف ٹی) اور دوسری عالمی یونینز نے وعدہ کیا ہے کہ وہ غیر رسمی معیشت سے منسلک کارکنوں کی حمایت کریں گے اور انہیں منظم کریں گے۔ انہوں نے اس سلسلے میں قراردادیں، پراجیکٹ اور ابلاغی مہمیں شروع کی ہیں۔ مثال کے طور پر آئی سی ایف ٹی نے 2004 میں خواتین کے عالمی دن پر ایک مہم شروع کی جس کا مقصد غیر رسمی معیشت سے منسلک عورتوں کو منظم کرنا تھا۔

حمایتی تنظیموں یا رکنیت پر قائم ملی جلی حمایتی تنظیموں کے نیٹ ورکس اور اتحاد

صاف کپڑوں کی مہم یورپی صارفین کے گروپوں کا ایک نیٹ ورک ہے جو ملبوسات کی صنعت میں حالاتِ کار کو بہتر بنانے اور کارکنوں کو با اختیار بنانے کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ یہ مہم صارفین کے ساتھ مل کر ان کارپوریشنوں پر دباؤ ڈالنے کے لئے کام کرتی ہے جو ملبوسات کا کام ترقی پذیر ملکوں میں ذیلی ٹھیکوں پر دیتی ہیں۔ اس نے حالاتِ کار میں بہتری اور ماحول میں مزید بگاڑ کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

تھائی لیبر ورکنگ گروپ ان بہت سی شریک تنظیموں میں سے ایک ہے جو آکس فیم کے ساتھ مل کر کارکنوں کے حقوق کے لئے کام کر رہی ہیں۔ تھائی لیبر ورکنگ گروپ میں غیر رسمی کارکنوں کی تنظیمیں مثلاً ہوم نیٹ تھائی لینڈ، ایسی تنظیمیں جو عورتوں کے حقوق کے لئے کام کرتی ہیں مثلاً کمیٹی فار ایشین ویمن، باقاعدہ یونے فیڈ ریشنز مثلاً تھائی لینڈ میں ٹیکسٹائل، ملبوسات اور چمڑے کی صنعت کے کارکنوں کی فیڈ ریشنز، اور کارکنوں کی حامی بین الاقوامی تنظیمیں مثلاً امریکن سنٹر فار انٹرنیشنل لیبر سالڈیریٹی شامل ہیں۔

ویگو (غیر رسمی معیشت سے منسلک عورتوں کو منظم کرنے اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی تنظیم): یہ ایک بین الاقوامی تحقیقی نیٹ ورک ہے جس میں غیر رسمی کارکنوں کی رکنیت پر قائم تنظیمیں، محققین اور شماریات دان جو غیر رسمی معیشت پر کام کرتے ہیں، اور ترقیاتی اداروں (بین الحکومتی، سرکاری یا غیر سرکاری اداروں) کے ساتھ کام کرنے والے افراد جو ملازمت اور محنت کے مسائل سے منسلک ہیں، شامل ہیں۔ ویگو غیر رسمی شعبے میں کام کرنے والے غریب لوگوں خصوصاً عورتوں کے لئے ایک زیادہ موافق ماحول کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر کام کرتا ہے۔ مثال کے طور پر عالمی ادارہ محنت کے ساتھ مل کر ویگو نے پیداواری ملازمتوں اور باعزت کام کے فروغ کو ملینیم ترقیاتی اہداف اور غربت میں کمی کی حکمتِ عملی

کے قومی مقالوں کے تحت غربت میں کمی کی بنیادی حکمتِ عملی قرار دیا ہے۔ اس مقصد کے لئے وینگو نے سیمینار، کانفرنسیں، تحریری رپورٹوں کا اہتمام کیا جن میں ملازمتوں سے متعلق اعداد و شمار پیش کیے گئے (خصوصاً غیر رسمی ملازمتوں کے) اور ملینیم ترقیاتی اہداف کے لئے نئے اشاریے مرتب کیے جن کے تحت ملازمتوں کو اصناف کے حوالے سے مرتب کیا جا سکے گا۔